



سوال

اسلام نے بیوی سے ہم بستری کرنے کے کیا آداب بیان کیے ہیں؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

خاوند اپنی بیوی کے جسم سے جیسے چاہے لذت حاصل کر سکتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَا وَكُنْتُمْ حَرِّمٌ لِّكُمْ فَاتُوا حَرِّمِي أَنِّي سَنُتِمُّ (223)

تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی ہیں، سو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ۔

امام ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

وما ينبغي تقدیر علی الجماع ملاءبہ المرأة، وتقبيلها، ومص لسانها

(زاد المعاد از ابن قیم، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 231)

جماع سے پہلے جن کاموں کا کرنا مناسب ہوتا ہے ان میں بوس و کنار، اور زبان چوسنا شامل ہے۔

لیکن شریعت نے درج ذیل امور حرام قرار دیے ہیں اس لیے یہ کرنے منع ہیں :

دبر میں جماع کرنا حرام ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتِي دُبْرًا (سنن ابی داؤد، کتاب النکاح 2162) (صحیح)

ملعون ہے وہ شخص جو بیوی سے دبر میں مباشرت کرتا ہے۔



حیض اور نفاس کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْحَيْضِ قُلْ يُؤَاذِي فَاعْتَرِفُوا لِلنِّسَاءِ فِي الْحَيْضِ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْفُرْنَ (البقرة: 222)

اور وہ تجھ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دے وہ ایک طرح کی گندگی ہے، سو حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ، یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔

حج اور عمرے کے احرام کے دوران مباشرت کرنا حرام ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

أَنْحَ أَشْهُرٍ مَّعْلُومَاتٍ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ (البقرة: 197)

حج چند مہینے ہے، جو معلوم ہیں، پھر جو ان میں حج فرض کر لے تو حج کے دوران نہ کوئی شہوانی فعل ہو اور نہ کوئی نافرمانی اور نہ کوئی جھگڑا۔

روزے کی حالت میں جماع حرام ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الضِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ لَبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ (البقرة: 187)

تھمارے لیے روزے کی رات اپنی عورتوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔

امام ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

لَا نَعْلَمُ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ خِلَافًا فِي أَنَّ مَنْ جَامَعَ فِي الْفَرْجِ فَأَنْزَلَ أَوْ لَمْ يَنْزِلْ ، أَوْ دُونَ الْفَرْجِ فَأَنْزَلَ ، أَوْ لَمْ يَنْزِلْ ، أَوْ دُونَ الْفَرْجِ فَأَنْزَلَ ، وَتَدَلَّتِ الْأَخْبَارُ الصَّحِيحَةُ عَلَىٰ ذَلِكَ " (المعنى 4/372)

اہل علم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جس شخص نے جان بوجھ کر (اپنی بیوی سے) شرمگاہ میں جماع کیا، انزال ہوا یا نہیں ہوا، یا اس نے شرمگاہ کے علاوہ (کسی طریقہ سے) لذت حاصل کی اور انزال ہو گیا، اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا، صحیح احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی



مجلس البحث الإسلامي
مفتی